واحد آرشیو مدیریت تحقیقات و برنامه ریزی
مرکز آموزش
شماره ثبت : ....
تاریخ ثبت : ....

ناظرہ قرآن کریم

"خود سیکھئے اور سکھایئے"

(کیسٹوں کے البم کے ہمراہ)

درجہ بدرجہ تدریس

تالیف - محمد رضا ستودہ نیا
ترجمہ - سیدہ چاند بی بی

ناظرہ قرآن کریم، خود سیکھئے اور سکھائیے
تالیف - محمد رضا ستودہ نیا
ترجمہ - سیدہ چاند بی بی
نظر ثانی - سید محمد رضوی بلتستانی
ناشر- خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران - راولپنڈی
سال- ۱۳۷۵ھ ش - ۱۹۹۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرائت قرآن افضل عبادت ہے (حدیث نبوی)

قرآن کریم ایسی جاودانہ کتاب ہے جو اول و آخر نور وحی وہدایت ہے۔ قرآن کریم سرو کونین وشافع روز جزا حضور ختمی مرتبت (ص) کا عمدہ ترین اعجاز ہے۔ قرآن ایسا بحر بیکراں ہے جو معارف اسلامی کے پیاسوں کو خدا کی طرف بلاتا ہے اور اپنے چاہنے والوں کو ضلالت و تاریکی کے پہاڑ سے امن و ہدایت کی وادی کیطرف راہنمائی کرتا ہے۔ یہ پاک صحیفہ خداوند متعال کا ایسا عطیہ ہے جو فرد و بشر کو صراط نور و سعادت کی راہنمائی کیخاطر اللہ تعالی نے نازل فرمایا۔ جس کے پاس قرآن ہے سب کچھ ہے اور جس کے پاس قرآن نہیں کچھ بھی نہیں۔

رسول خدا حضرت محمد مصطفی (ص) فرماتے هیں کہ تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سیکھائے۔ اسی طرح حضرت امام جعفر صادق (ع) فرماتے هیں کہ مسلمان کے لئے بہتر ہے قرآن سیکھے یا دوسروں کو سیکھائے۔

لہذا ایسے عزیز بھائی اور بہنیں جنھیں قرآن کریم سیکھنے کا شوق ہے مگر کلاس میں حاضر ہونے سے قاصر ہیں خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران راولپنڈی نے ایسے عاشقان قرآن کی مدد کے لئے موجودہ کتاب میں قران پڑھنے اور سیکھنے کا اهتمام کیا گیا ہے۔

بارگاہ خداوندی میں دعا گو هیں کہ اس قرآنی سلسلے میں موثر اقدامات کے لئے ہماری مدد فرمائے۔

سید محمود رضا مرندی
ثقافتی اتاشی و ڈائریکٹر خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران - راولپنڈی

بسمه تعالی

رسول اکرمؐ نے فرمایا

"اگر زندگی میں سعادت کی خواہش اور موت میں شہادت کی طلب ہو' یوم حسرت ویاس (قیامت) میں نجات اور روز محشر کے تپتے ہوئے دن جب ہر کوئی مضطرب و پریشان ہوگا ٹھنڈی چھاؤں کے طلب گار ہو تو پھر قرآن مجید سیکھو۔ کیونکہ اللہ کا کلام شیطان سے حفاظت اور اعمال میں خیر کا باعث ہے"۔

انسان کے لئے بہترین اور بھرپور زندگی وہی ہے جو اللہ کی ولایت اور قرآنی ہدایت کے سائے میں اس دستور العمل کے مطابق ہو جو یہ آسمانی کتاب لائی ہے۔ ہر زمانے میں قرآنی آیات ہی انسانوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ لہٰذا قرآن سے رجوع گویا حقیقی زندگی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور یہ واپسی مسلمانوں کا اہم ترین فریضہ ہے۔ پس مسلمان ہو کر قرآن مجید سے الگ رہنا دو متضاد باتیں ہیں۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے قرآن مجید سیکھنے کے بارے میں فرمایا: "مومن کے لئے مناسب نہیں کہ جب اسے موت آئے تو وہ قرآن نہ ہی سیکھ چکا ہو اور نہ ہی سیکھنے میں مشغول ہو"۔ اسی بناء پر آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے کہا: ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم ملت کے ہر فرد پر لازم ہے۔

اسلامی انقلاب کے معذوروں اور مستضعفین کی فاؤنڈیشن کے دار القرآن کریم نے قرآنی تعلیمات کے بارے میں تحقیق و مطالعہ کے بعد قرآن ناظرہ از خود سیکھنے کے لئے اسباق پر مشتمل چار کیسٹیں اور استاد محمد رضا ستودہ کی تالیف یہ کتابچہ روخوانی قرآن کریم تیار کیا ہے۔ امید ہے ہمارے اسلامی معاشرے میں قرآن مجید سکھانے کی ترویج میں یہ سنگ میل ثابت ہوگا۔ حضرت ابوالفضل عباس ابن امیرالمومنینؑ کے یوم ولادت (یوم جانباز) کی مناسبت سے عوام الناس کی خدمت میں یہ گرانبہا تحفہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جانبازوں اور ان کے عزیز و اقارب کو معنوی ترقی اور قرآن کریم سے محبت کی دولت سے مالا مال فرمائے۔

دار القرآن الکریم

بنیاد مستضعفان جانبازان انقلاب اسلامی

(مستضعفین اور اسلامی انقلاب کے معذوروں کی فاؤنڈیشن)

فہرست موضوعات

عنوان		صفحہ
مقدمہ		۳
پہلا سبق	عربی حروف تہجی	۶
دوسرا سبق	فتحہ (زبر) (ــَـ)	۹
تیسرا سبق	کسرہ (زیر) (ــِـ)	۱۲
چوتھا سبق	ضمہ (پیش) (ــُـ)	۱۵
پانچواں سبق	کھڑے زبر کی لمبی آواز (ــٰـ)	۱۸
چھٹا سبق	کھڑی زیر کی لمبی آواز (ــٖـ)	۲۱
ساتواں سبق	پیش کی لمبی آواز (ــُـ + و)	۲۳
آٹھواں سبق	سکون (ــْـ)	۲۶
نواں سبق	تشدید (ــّـ)	۲۹
دسواں سبق	تنوین (ــًـ ــٍـ ــٌـ)	۳۲
گیارھواں سبق	خاموش حروف (نہ پڑھے جانے والے حروف)	۳۸
بارھواں سبق	ایک کلمہ میں مختلف حروف کی نوعیت (نہ پڑھے جانے والے حروف)	۴۱
تیرھواں سبق	اشباع (حرکت کو کھینچ کر پڑھنا)	۴۵
چودھواں سبق	وصل ھمزہ سے پہلے آنے والی تنوین کا پڑھنا	۵۲
پندرھواں سبق	مد (ــٓـ)	۵۵
سولھواں سبق	حروف مقطعات	۵۷

فہرست موضوعات

عنوان		صفحہ
سترھواں سبق	شمسی و قمری حروف	٦٠
اٹھارھواں سبق	میم میں تبدیل ہونے کا قاعدہ یرملون کا قاعدہ	٦٢
انیسواں سبق	وقف، قرآنی کلمات کے آخر میں وقف کا طریقہ	٦٤
بیسواں سبق	آداب قرائت	٧٦
خاتمہ	حروف و تجوید سے واقفیت	٧٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین و صلّی اللہ علی محمّد و الہ الطاھرین

قرآن مجید سیکھنا اور کتاب الٰہی کے ظواہر سے واقفیت حاصل کرنا ہم مسلمانوں کا اہم ترین فریضہ ہے۔ رسول کریمؐ اورائمہ ءمعصومینؑ نے قرآن حکیم سیکھنے کے بارے میں بے حد تاکید سے حکم دیئے ہیں۔ اور ہم مسلمانوں پر واجب ہے کہ ان احکام کی پیروی کریں تاکہ فلاح و نجات پا جائیں۔

آپ کے لئے قرآن کریم سیکھنا کس قدر اہم ہے؟ اس سوال کے جواب کے لئے چند روایات۔ (ملاحظہ ہوں)

۱۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا :

قرآن سیکھنا ہر مسلمان کا بنیادی فرض ہے۔

عن الصادق (ع)

يَنبَغِى لِلْمُؤْمِنِ اَنْ لاَ يَمُوتَ حَتّٰى يَتَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ اَوْيَكُونَ فِى تَعَلُّمِهِ

"بہتر ہے کہ مومن کو اس حالت میں موت آئے کہ اس نے قرآن (پڑھنا) سیکھ لیا ہو یا سیکھ رہا ہو۔"

۲۔ تلاوت کلام پاک مذہبی فریضہ اور عبادت ہے۔

قال رسول الله (ص)

اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ

بہترین عبادت تلاوت کلام پاک ہے۔

۳۔ تلاوت قرآن گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔

قال رسول الله (ص)

یَا سَلْمَانُ عَلَیْکَ بِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ قِرَاءَتَهُ کَفَّارَةٌ لِلذُّنُوبِ

اے سلمان۔ قرآن کریم کی تلاوت نہ چھوڑو بیشک تلاوت کلام پاک گناہوں کا کفارہ ہے۔

۴۔ اسلامی معاشرے میں افراد کی برتری کا معیار قرآن مجید کی تعلیم و تعلّم ہے۔

قال رسول الله (ص)

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهُ

تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے خود قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

زیر نظر کتابچہ میں ناظرہ قرآن پڑھنے سے متعلق اہم تدریسی نکات شامل کئے گئے ہیں۔ مختلف عمر کے افراد پر کئے گئے بہت سے تعلیمی تجربات کے بعد یہ تدریسی

نکات تحریر کئے گئے ہیں۔ ان کے ذریعے آپ نہایت کم مدت میں بہت آسان طریقہ سے ناظرہ قرآن صحیح اور روانی کے ساتھ پڑھنا سیکھ جائیں گے۔اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی تھی کہ جہاں شائقین باقاعدہ کلاس میں شرکت نہیں کر سکتے ان کے لئے کتابچہ اور کیسٹوں پر مشتمل ناظرہ قران کا تعلیمی مجموعہ تیار کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں ہمیں کامیابی عطا فرمائی ہے اور اب یہ کتابچہ اور صوتی البم آپ کے لئے پیش خدمت ہے۔

امید ہے اپنی بہترین دعاؤں میں آپ ہمیں یاد رکھیں گے۔

مولف ۔ محمد رضا ستودہ نیا

۱۳۷۲ھ ش

(۱۹۹۳ء)

☆ پہلا سبق

☆ "عربی حروف تہجی" ☆

	حرف	حرف کا نام
۱	ء	همزه
۲	ا	الف
۳	ب	باء
۴	ت	تاء
۵	ث	ثاء
۶	ج	جيم
۷	ح	حاء
۸	خ	خاء
۹	د	دال
۱۰	ذ	ذال
۱۱	ر	راء
۱۲	ز	زاء
۱۳	س	سين
۱۴	ش	شين
۱۵	ص	صاد

	حرف	حرف کا نام
۱۶	ض	ضاد
۱۷	ط	طاء
۱۸	ظ	ظاء
۱۹	ع	عين
۲۰	غ	غين
۲۱	ف	فاء
۲۲	ق	قاف
۲۳	ک	كاف
۲۴	ل	لام
۲۵	م	ميم
۲۶	ن	نون
۲۷	و	واو
۲۸	ه	هاء
۲۹	ی	ياء

۱۔ بعض محققین ہمزہ اور الف کو ایک ہی حرف شمار کرتے ہیں اور یوں عربی حروف تہجی کی تعداد ۲۸ بتاتے ہیں۔

مشق: مندرجہ ذیل حروف کے نام لکھئے۔

حرف	حرف کا نام
ب	
ق	
غ	
ث	
س	
ص	
ذ	
ز	
ظ	
ض	

رسول اکرم (ص)

اَفْضَلُ الْعِبادَةِ قِراءَةُ الْقُرْآنِ

بہترین عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔

❖ ❖ ❖

☆ دوسرا سبق

علامات (پہلا باب) مختصر آوازیں (ـَـ ـِـ ـُـ)

فتحہ (زبر) (ـَـ)

فتحــــه (ـَـ)

زبر کو حرف کے اوپر لکھتے ہیں۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ

صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ

هَ يَ

مثــال:

اَبَــدَ ـ اَخَــذَ ـ اَكَــلَ

❄ ❄ ❄

مشق: مندرجہ ذیل کلمات کے حروف الگ الگ کر کے مختصر آواز (زبر) کے ساتھ پڑھیں۔

سَأَلَكَ ←	سَ	أَ	لَ	كَ	
فَقَتَلَ					
قَتَلَ					
ضَرَبَ					
سَخَطَ					
فَعَلَ					
قَرَءَ					
فَعَدَلَكَ					
فَمَكَثَ					

رسول اکرم (ص)

اِنَّ حُسْنَ الصَّوْتِ زِینَةُ الْقُرْاٰنِ

آواز کی خوبصورتی قرآن کریم کی زینت ہے۔

❖ ❖ ❖

☆ تیسرا سبق

کســـره (ـِـ)(زیر)

زیر کو حرف کے نیچے لکھتے ہیں۔

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ
صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ
هِ يِ

مثـــال:

اِبِـــلِ ـ سَمِعَ ـ شَهِدَ

❋ ❋ ❋

مشق :

كَذِبَ	← - - -	كَ	ذِ	بَ
عَلِمَ				
اَقِمِ				
سَحَرِ				
مَلِكِ				
فَلَقِ				

رسول اکرمؐ نے فرمایا

اِقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ بِاَلْحَانِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا...

قرآن مجید عربوں کے لہجے اور آواز میں پڑھیے۔

❖ ❖ ❖

☆ چوتھا سبق

ضَمّــہ (ـُـ) (پیش)

پیش کو حرف کے اوپر لکھتے ہیں۔

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ سُ شُ
صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ
ہُ یُ

مثــال:

اُکُــلُ ۔ رُسُلُ ۔ سُدُسُ

❄ ❄ ❄

مثل :

حُمُرُ ← - - - حـُ مـُ رُ

سُرُرُ

صُحُفِ

ثُلُثُ

حُشِرَ

نُفِخَ

أُخِذَ

وُلِدَ

سُبُلِ

اَعِظُكَ

☆ پانچواں سبق

علامات، دوسرا باب : (لمبی آوازیں) ﴿ ـٰ ـٖ ـٗو ﴾

اوپر کو جاتی ہوئی لمی آواز کی علامت (ـــ) (الف مدہ) حرف کے اوپر کھڑا زبر لگانے سے معلوم ہوا کہ آواز اوپر کو کھینچ کر نکالنی ہے۔ ایسے حروف کو حرف مدہ کہتے ہیں۔
یعنی کھڑا زبر الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

ءٰ = اٰ	ضٰ = ضا
بٰ = با	طٰ = طا
تٰ = تا	ظٰ = ظا
ثٰ = ثا	عٰ = عا
جٰ = جا	غٰ = غا
حٰ = حا	فٰ = فا
خٰ = خا	قٰ = قا
دٰ = دا	کٰ = کا
ذٰ = ذا	لٰ = لا
رٰ = را	مٰ = ما
زٰ = زا	نٰ = نا
سٰ = سا	وٰ = وا
شٰ = شا	ھٰ = ھا
صٰ = صا	یٰ = یا

آواز کو اوپر کی طرف کھینچ کر جو حروف پڑھے جاتے ہیں۔ مختلف قرآنی نسخوں میں مختلف طریقوں سے لکھے جاتے ہیں۔

مثلاً

بٰ = بٰا = بـٰا = بٰعد = با

ذٰ = ذٰا = ذا = ذٰ = ذا

ذٰلِکَ	ذٰ	لِ	کَ
هٰذِهٖ	هٰ	ذِ	هٖ
اِلٰهِ	اِ	لٰ	هِ
ذٰنِکَ	ذٰ	نِ	کَ

نٰاسُ	نٰا	سُ

لمبی آواز کا حامل حرف (حرف مدہ) کلمہ کے ایک حصہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

* * * *

مشق: مندرجہ ذیل کلمات کو الگ الگ کر کے جدول میں لکھئے۔

اٰتٰاهُ	اٰ	تا	هُ	
قَالَ				
قَالاَ				
اَبَانَا				
مٰلِكِ				
لاَ				
اِلٰهَ				
اٰبَاءَنَا				

رسول اکرم (ص)

نَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ بِتِلاوَةِ الْقُرْآنِ...

اپنے گھروں کو تلاوت قرآن کریم سے منور کریں۔

❖ ❖ ❖

☆ چھٹا سبق

زبر کی لمبی آواز (ـــٖـــ) یائے مدہ

جسے کھڑی زیر یا یائے مدہ بھی کہتے ہیں۔ اس علامت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ حرف کو نیچے کی جانب کھینچ کر پڑھنا ہو گا۔

مثال: اِٖی بِٖی تِٖی ثِٖی

اِٖیـ بِٖیـ تِٖیـ ثِٖیـ

اِٖیمَانِ	اِٖ	مَا	نِ	
عَالَمِٖینَ	عَا	لَـ	مِٖ	نَ
یُنَادِٖی	یُ	نَا	دِٖی	
جَاهِلِٖینَ	جَا	هِـ	لِٖ	نَ
عِبَادِٖی				
قَمِٖیصِٖی				
سِٖینِٖینَ				

بعض قرآنی نسخوں میں نیچے کی جانب کھینچ کر پڑھنے والی آوازوں کو یوں واضح کیا جاتا ا

بِـی = بِٖی

دِی = دِٖی

امام محمد باقر(ع) نے فرمایا

لِکُلِّ شَیْءٍ رَبِیعٌ وَ رَبِیعُ الْقُرْآنِ شَهْرُ رَمَضَانَ ...

ہر چیز کی ایک بہار ہے اور قرآن مجید کی بہار ماہ رمضان المبارک ہے۔

❖ ❖ ❖

☆ ساتواں سبق

پیش کی لمبی آوز (واؤ مدہ) ـُـو

اُو بُـو تُـو ثُـو جُـو حُـو خُـو دُو ذُو رُو زُو سُـو
شُـو صُـو ضُـو طُـو ظُـو عُـو غُـو فُـو قُـو کُـو لُـو
مُـو نُـو وُو ھُـو یُـو

مشق: مندرجہ ذیل کلمات میں سے لمبی آوازوں اور مختصر آوازوں کا موازنہ کریں اور انہیں الگ کرکے پڑھیں۔

سُوءَ ←---	سُو	ءَ	
رَسُولِ ←---	رَ	سُو	لِ
اَرٰادَ ←---	اَ	رٰا	دَ
اَفٰاقَ ←---	اَ	فٰا	قَ
دِینِ ←---	دِیـ	نِ	
جِیدِ ←---	جِیـ	دِ	
وُحُوشُ ←---	وُ	حُو	شُ
قُبُورُ ←---	قُـ	بُـو	رُ

اُوتُوهُ	←--	اُو	تُو	هُ			
صُدُورُ	←--	صُـ	دُو	رُ			
يَمُوتُ	←--	يَـ	مُو	تُ			
وَقُودِ	←--						
حٰافِظُونَ	←--						
يَتَغٰامَزُونَ	←--						
كٰاذِبُونَ	←--						
سَنُعِيدُهٰا	←--						
اَسٰاطِيرُ	←--						
يُضِيعُ	←--						
شٰاهِدِينَ	←--						
رَحِيمِ	←--						
صِرٰاطَ	←--						
هُوَ	←--						
اَحَدُ	←--						
صَمَدُ	←--						

هٰرُونَ ←	هٰـ	رُو	نَ	
مُوقِنِينَ ←				
أَبِى ←				
فِي جِيدِهَا ←				

☆ آٹھواں سبق

علامات، تیسرا باب (سکون (جزم) اور تشدید)

٭ پہلا حصہ - علامت سکون (جزم) **(ـْـ یا ـٝـ)**

جس حرف پر سکون (جزم) ہو اسے ساکن حرف کہتے ہیں۔ ساکن حروف اپنے سے پہلے والے حروف کی حرکات کے ذریعے ایک ہی بار پڑھے جاتے ہیں۔

مثال: قُلْ اِنْ مِنْ اِنْـ قُمْ

لَكُمْ	لَـ	كُمْ

لَهُمْ	لَـ	هُمْ

اَنْتُمْ	اَنْـ	تُمْ

مشق: نیچے دیئے گئے ہر کلمے کو الگ الگ کرکے پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ	اَلْـ	حَمْ	دُ	
نَعْبُدُ	نَعْـ	بُـ	دُ	
نَسْتَعِيْنُ	نَسْـ	تَـ	عِيْ	نُ
اِهْدِنَا	اِهْـ	دِ	نَا	

مُسْتَقِيمَ	مُسْـ	تَ	قِيـ	مَ	
اَنْعَمْتَ	اَنْـ	عَمْـ	تَ		
عَلَيْهِمْ	عَـ	لَيْـ	هِمْ		
غَيْرِ	غَيْـ	رِ			
مَغْضُوبِ	مَغْـ	ضُو	بِ		
لَمْ يَلِدْ	لَمْ	يَـ	لِدْ		
لَمْ يُولَدْ	لَمْ	يُو	لَدْ		
يَكُنْ	يَـ	كُنْ			
اَمْهِلْهُمْ	اَمْـ	هِلْ	هُمْ		
يَسْتَقْدِمُونَ	يَسْـ	تَقْ	دِ	مُو	نَ
ءَأَنْذَرْتَهُمْ	ءَ	أَنْـ	ذَرْ	تَـ	هُمْ

*****

حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

لَا یُعَذِّبُ اللّٰہُ قَلْباً وَعَی الْقُرْاٰنَ

اللہ اس دل پر عذاب نازل نہیں کرتا جس نے قرآن کو محفوظ کر لیا ہو۔

❖ ❖ ❖

☆ نواں سبق

٭ تیسرے باب کا دوسرا حصہ

تشدید (ـــّـ)

جن حروف پر تشدید ہو وہ معمول کی نسبت زیادہ زور دے کر بولے جاتے ہیں۔ یہ حروف مشدّد کہلاتے ہیں۔ حرف مشدّد بھی اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت کے ذریعہ بولا جاتا ہے۔

مثال : إِنَّ ثُمَّ أَنَّ

اگر حروف کا تجزیہ کریں تو حرف مشدّد دو حصوں میں تقسیم ہوگا۔

مثال

مَدَّ	مَدْ	دَ	
فَرَّ	فَرْ	رَ	
رَبِّ	رَبْ	بِ	
عَمَّ	عَمْ	مَ	
صَدَّقَ	صَدْ	دَ	قَ
كَذَّبَ	كَذْ	ذَ	بَ

مشق: ذیل میں دیئے گئے ہر کلمے کو الگ الگ کرکے پڑھئے۔

يُعَذِّبُ	يُـ	ـعَذْ	ذِ	بُ		
تُحَدِّثُ	تُـ	حَدْ	دِ	ثُ		
تُحِبُّونَ	تُـ	حِبْـ	بُو	نَ		
رَبَّنَا	رَبْـ	بَـ	نَا			
اِيَّاكَ	اِيْـ	يَا	كَ			
اَلَّذِيْنَ	اَلْـ	لَـ	ذِيْـ	نَ		
فَسَبِّحْ	فَـ	سَبْـ	بِحْ			
تُكَذِّبَانِ	تُـ	كَذْ	ذِ	بَا	نِ	
رَبَّانِيِّيْنَ	رَبْـ	بَا	نِيْـ	يِيْـ	نَ	
اَتَتَّخِذُنَا	اَ	تَتْـ	تَـ	خِـ	ذُ	نَا
مُعَقِّبَاتٌ						
لَيُمَكِّنَنَّ						
اَلْمُدَّثِّرُ	اَلْـ	مُدْ	دَثْـ	ثِـ	رُ	
اَلْمُزَّمِّلُ						

رسول اکرم (ص)

مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

جس نے قرآن مجید کے حرام کو حلال سمجھا وہ گویا قرآن پر
ایمان ہی نہیں لایا

❖ ❖ ❖

☆ دسواں سبق

٭ علامات، چوتھا باب

تنوین (ـً ـٍ ـٌ)

تنوین کا مطلب ن ساکن ہے جو بعض کلمات کے آخر میں بولی جاتی ہے مگر وہاں ن لکھنے کی بجائے مندرجہ بالا علامات (دو زبر، دو زیر یا دو پیش) میں سے کوئی ایک لگا دیتے ہیں۔

تنوین نصب (ـً) یہ حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے اور عموماً الف کے ہمراہ ہوتی ہے۔

تنوین جرّ (ـٍ) حرف کے نیچے آتی ہے ٍب = بِنْ

تنوین رفع (ـٌ) حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے ٌب = بُنْ

تنوین نصب (ـً)

ءً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا رًا زًا سًا

شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا فًا قًا كًا لًا مًا

نًا وًا هًا يًا

كِتَابًا | كِـ | تَا | بًا

تُرَابًا | تُـ | رَا | بًا

نوٹ: تنوین ایک حصہ میں آتی ہے۔

حَمِيمًا	حَـ	مِيـ	مًا	
قُـرْآنًا	قُرْ	آ	نًا	
حَافِظًا	حَا	فِـ	ظًا	
قَدِيرًا				
مَاءً				
بَقَرَةً				
هُدًى				
جُزْءًا				

☆ سبق ۱۰

بعض دیگر مقامات پر بھی تنوین پیوست الف کے بغیر استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً

۱ ۱۔ جب تنوین گول ت (ۃ) پر ہو جیسے بقرۃ پڑھنے میں ---← بقَرَتَنْ

عِبْرَةً - جَنَّةً - نِعْمَةً

۲ - ۲۔ جب کلمہ کا آخری حرف (ی) ہو مثلاً ھدی پڑھنے میں ---← هُدَنْ -

فَتًى - ضُحًى - سُوًى - طُوًى

۳ - ۳۔ جب تنوین ھمزہ پر ہو اور ھمزہ سے پہلے الف ہو الف باشد مانند

مَاءً جَزَاءً بَلَاءً فِدَاءً بُكَاءً

ادامه درس ۱۰

تنوین جَرّ (ــٍ)

بٍ پڑھنے میں بِنْ   دٍ پڑھنے میں دِنْ

ءٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ زٍ سٍ
شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ قٍ كٍ لٍ مٍ
نٍ وٍ هٍ يٍ

كِتٰابٍ	كِـ	تٰا	بٍ	
مَشْهُودٍ	مَشْـ	هُو	دٍ	
مَحْفُوظٍ	مَحْـ	فُو	ظٍ	
شٰاهِدٍ	شٰا	هِـ	دٍ	
هُمَزَةٍ	هُـ	مَـ	زَ	ةٍ
لُمَزَةٍ	لُـ	مَـ	زَ	ةٍ
بَقَرَةٍ	بَـ	قَـ	رَ	ةٍ
نَعْمَةٍ				
شٰامِخٰاتٍ				
شَرْقِيَّةٍ				
نَفْسٍ	نَفْـ	سٍ		

☆ سبق ۱۰

تنوین رَفع (ـــٌ یا ـــٗ)

بٌ پڑھنے میں بُنْ دٌ پڑھنے میں دُنْ

ءٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ زٌ سٌ
شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ كٌ لٌ مٌ
نٌ وٌ ہٌ یٌ

كِتٰابٌ	كِ	تٰا	بٌ		
شٰاهِدٌ	شٰا	هِـ	دٌ		
قُـرْاٰنٌ	قُرْ	اٰ	نٌ		
شَهِيدٌ	شَـ	هيـ	دٌ		
غَفُورٌ					
حٰافِظٌ					
اَجْرٌ					
شَیْءٌ					
سَيَّارَةٌ					
مُسْتَنْفِرَةٌ					
مُسْتَقَرٌّ					

☆ گیارھواں سبق

ساکت حروف (نہ پڑھے جانے والے حروف)

یہ وہ حروف ہیں جو لکھنے میں تو آتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے جیسا کہ بعض اردو فارسی الفاظ میں واوٌ ساکت ہوتا ہے۔ مثلاً (خواہر۔ خواہش۔ خواب)

☆ - علامت سکون سے پہلے آنے والے ساکت حروف (نہ پڑھے جانے والے حروف)

۱۔ سکون سے قبل ایک حرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ا پڑھنے میں

وَ انْحَرْ	وَنْحَرْ
رَبِّ الْعَالَمِينَ	رَبِّ لْعَالَمِينَ

۲۔ علامت سکون سے پہلے دو ساکت حروف

لکھنے کا طریقہ	پڑھنے کا طریقہ	لکھنے کا طریقہ	پڑھنے کا طریقہ
هٰذَا الْبَيْتِ	هٰذَ لْبَيْتِ	ذُو الْعَرْشِ	ذُ لْعَرْشِ
إِلَى الْأَرْضِ	إِلَ لْأَرْضِ	ذُو انْتِقَامٍ	ذُ نْتِقَامٍ
فِي الْعُقَدِ	فِ لْعُقَدِ		

۳ ۔ علامت سکون سے پہلے ۳ ساکت حروف (نہ پڑھے جانے والے حروف)

لکھنے کا طریقہ	پڑھنے کا طریقہ
اُوتُوا الْعِلْمَ	اُوتُـ لْعِلْمَ
صَبَرُوا ابْتِغَاءَ	صَبَرُ بْتِغَاءَ
قَالُوا الْحَقَّ	قَالُ لْحَقَّ

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

بعض جگہ پر ساکت حروف تشدید سے پہلے آتے ہیں۔

۱ - تشدید سے پہلے ایک ساکت حرف

اَلرَّحْمٰنُ ←--- پڑھنے میں اَ رَّحْمٰنُ

لِلَّذِينِ ←--- لِـ ذِّينِ

بَلِ الَّذِينَ ←--- بَلِ لَّذِينَ

لَهُ اتَّقِ ←--- لَهُ تَّقِ

فَاتَّقُونِ ←--- فَـ تَّقُونِ

۲ - تشدید سے پہلے ۲ (نہ پڑھے جانے والے حروف)

وَالسَّمَاءِ ←--- پڑھنے میں وَ سَّمَاءِ

اِذَا انْشَقَّتْ ←--- اِذَ تَّسَقَ

فِي الَّذِينَ ←--- فِـ لَّذِينَ

۳۔ تشدید سے پہلے ۳ ساکت حروف (نہ پڑھے جان والے حروف)

	پڑھنے میں	
لَـا الشَّمْسُ	←---	لَـ شَّمْسُ
فِی الدِّ ینِ	←---	فِـ دِّ ینِ
اِھْدِنَاالصِّرَاطَ	←---	اِھْدِنَـ صِّرَاطَ

۴۔ تشدید سے پہلے ۴ ساکت حروف (نہ پڑھے جانے والے حروف)

	پڑھنے میں	
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	←---	عَمِلُـ صَّالِحَاتِ
اَقِیمُوا الدِّ ینَ	←---	اَقِیمُـ دِّ ینَ
اَطِیعُوا الرَّسُولَ	←---	اَطِیعُـ رَّسُولَ
اٰتُوا الزَّکٰوۃَ	←---	اٰتُـ زَّ کٰـ ۃَ

☆☆ بہت سے حروف بعض جگہ ساکت (نہ پڑھے جانے والے) ہوئے اور بعض حالتوں میں پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے ا جب متصول ہو تو نہیں پڑھی جاتی۔ مثلاً والذین اور جب کلمہ کے آغاز میں آئے تو پڑھی جاتی ہے مثلاً الذین

ا۔ چھوٹا صاد ص ھمزہ وصل کی علامت ہے۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا

عَلَیْکَ بِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

تمہیں ہر حال میں قرآن کی تلاوت کرنا چاہیے۔

❖ ❖ ❖

☆ بارہواں سبق

ایک کلمہ میں آنے والے ساکت (نہ پڑھے جانے والے) حروف کی اقسام

۱- حرف (ی -) یائے ساکت الف مقصورہ

--- بہت سے کلمات ایسے ہیں جن کے آخر میں ی ہونے کے باوجود ان کا اختتام الف پر ہوتا ہے- مثلاً

مانند حَتّٰی کُبۡرٰی ضُحٰی سَجٰی طَغٰی

--- بعض دفعہ یائے ساکت لفظ کے درمیان میں آتا ہے-

اَدْرٰىكَ ضُحٰىهَا سَوّٰىهَا تَوْرٰىةَ

--- جب لفظ کے آخر میں تنوین آئے تو اس صورت میں بھی ی ساکت ہو جاتا ہے

نوٹ : دراصل یہ حرف "یا" نہیں - بلکہ الف ہے جسے عربی میں الف مقصورہ کہتے ہیں

هُدًى ضُحًى مَوْلًى مُسَمًّى طُوًى

هُدًى ←--- پڑھنے میں

هُـ	دَنْ

مُسَمًّى ←--- پڑھنے میں

مُـ	سَمْـ	مَنْ

طُوًى ←--- پڑھنے میں

طُـ	وَنْ

--- جب ی کے اوپر ہمزہ آجائے تو اس صورت میں بھی ی ساکت ہے مثلاً

قُرِئَ	---> پڑھنے میں	قُرِءَ	بَارِئُ	---> پڑھنے میں	بَارِءُ
يُبْدِئُ	--->	يُبْدِءُ	يَسْتَهْزِئُ	--->	يَسْتَهْزِءُ

یہاں ی ساکت اور صرف ہمزہ کو پڑھا جاتا ہے۔

۲ - حرف (و) ساکت

- جب واؤ کے اوپر ہمزہ ہو تو واؤ کو پڑھا نہیں جاتا۔

مانند مُؤْمِنٌ يُؤَيِّدُ مُؤْصَدَةٌ مَاْوٰكُمْ تُؤَاخِذْنَا

مندرجہ بالا کلمات میں واؤ نہیں پڑھا جاتا۔ جبکہ ہمزہ پڑھا جاتا ہے۔ جب واؤ سے قبل کھڑی زبر ہو تو اس صورت میں بھی واؤ نہیں پڑھا جاتا۔ مثلاً

صَلٰوةِ	---> پڑھنے میں	صَلَاةِ
حَيٰوةُ	--->	حَيَاةُ
بِالْغَدٰوةِ	--->	بِالْغَدَاةِ
رِبٰوا	--->	رِبَا

مَدٰوةَ	---→	مَناةَ
نَجٰوةِ	---→	نَجاةِ
كَمِشْكٰوةِ	---→	كَمِشْكاةِ
زَكٰوةً	---→	زَكاةً

--- مندرجہ ذیل کلمات میں بھی واؤ کو پڑھا نہیں جاتا

	پڑھنے میں			پڑھنے میں	
أُولٰئِكَ	---→	أُلاٰئِكَ	أُولاٰءِ	---→	أُلاٰءِ
أُولٰئِكُمْ	---→	أُلاٰئِكُمْ	أُولِي	---→	أُلِي
أُولٰتُ	---→	أُلاٰتُ	أُولُوا	---→	أُلُو
سَأُورِيكُمْ	---→	سَاُرِيكُمْ			

۳- الف ساکت یہاں پر الف عربی میں جمع کی علامت ہے

حرف الف بھی بعض جگہوں پر ساکت ہے۔ یعنی نہیں پڑھا جاتا۔ اس بارے میں تفصیل آپ سبق نمبر ۱۱ میں پڑھ چکے ہیں۔

--- بعض کلمات جو واؤ پر ختم ہوتے ہیں ان کے بعد آنے والا الف ساکت یعنی نہیں پڑھا جاتا۔

قَالُوا ---→ (پڑھنے میں) قَالُو

فَعَلُوا - فَلْيَسْتَجِيبُوا - فَاَبَوْا - اَتَوْا - تَوَاصَوْا - نَبْلُوَا

يَبْدَؤُا	پڑھنے میں ←---	يَبْدَءُ	اُولُوا	پڑھنے میں ←---	اُلُو
اَلرِّبٰوا	←---	اَلرِّبَا	نَبْلُوَا	←---	نَبْلُوَ

❄ ❄ ❄ ❄ ❄

☆ تیرھواں سبق

اِشبـــاع

(حرکات کو کھینچ کر پڑھنا)

اشباع میں (زیر، زبر، پیش) مختصر آوازوں کو تھوڑی سی لمبی آوازوں (کھڑا زبر، کھڑی زیر، پیش + و) میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

۱- زیر کی آواز (---) کو کھڑی زیر سے (---) بدلنا

بِهٖ ---پڑھنے میں← بِهِی   هٰذِهٖ ---پڑھنے میں← هٰذِهِي

۲- پیش (ـُ) کی آواز کو پیش + و کی آواز میں بدلنا

لَهٗ ---پڑھنے میں← لَهُو

○ ھائے ضمیر کی حرکات پر اشباع (حرکات کو کھینچ کر پڑھنا)

(ھائے ضمیر واحد مذکر غائب کی ضمیر ہے) مثلاً کِتَابُهٗ اس کی کتاب فِيهِ اس میں.

قاعدہ اشباع حرکت ھاء ضمیر

اگر ہا ضمیر کے پہلے اور بعد والے حرف پر حرکت ہو تو وہاں اشباع کا اطلاق ہوتا ہے۔

الف) اگر مذکورہ بالا صورت میں ہائے ضمیر پر پیش ہو تو اشباع کے قاعدہ سے اسے پیش + و پڑھیں گے۔

مثلاً

اشباع کی صورت میں

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ	---←	اِنَّهُو لَقَوْلٌ
لَهٗ كُفُوًا	---←	لَهُو كُفُوًا
اِنَّهٗ عَلٰى	---←	اِنَّهُو عَلٰى
عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ	---←	عَبْدُهُو وَ رَسُوْلُهٗ
وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ	---←	وَحْدَهُو لَاشَرِيْكَ لَهٗ

ب) اگر ہائے ضمیر زیر کے ساتھ ہو تو وہ کھڑی زیر یا زیر + ی میں بدل جائے گی

مثلاً :

اشباع کی صورت میں

رَبِّهٖ فَصَلّٰى	---←	رَبِّهِی فَصَلّٰى
ثَمَرِهٖ اِذَا	---←	ثَمَرِهِی اِذَا
بِاٰيٰتِهٖ اِنْ كُنْتُمْ	---←	بِاٰيٰتِهِی اِنْ كُنْتُمْ

● یاد رہے کلمہ "ھذہ" میں پائی جانے والی " ہ " ہائے ضمیر نہیں۔ مگر اس پر اشباع کے قاعدہ کا اطلاق ہوتا ہے لہٰذا اسے ھذھی پڑھیں گے۔

اشباع کی صورت میں

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ←--- هٰذِهِی نَاقَةُ اللّٰهِ

--- اگر ہائے ضمیر کے بعد والے حرف پر سکون پر تو وہاں اشباع (حرکت کو کھینچ کر پڑھنا) کا اطلاق نہیں ہوتا۔ مثلاً

لَهُ الْحُكْمُ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ

مندرجہ بالا مثالوں میں مختصر حرکات پڑھی جائیں گی۔

اگر ہائے ضمیر سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو بھی اشباع کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً

مِنْهُ اِلاَّ - عَلَيْهِ اٰيٰاتُنَا

--- اگر ہائے ضمیر سے پہلے والے حرف پہ لمبی آواز ہو تو اشباع نہیں ہوگا یعنی حرکت نہیں پڑھا جائے گا۔

مانند: خُذُوهُ فَغُلُّـوهُ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ - فَعَلُوهُ - نَصَرُوهُ

اٰتٰاهُ = اٰتِيهُ - اَنْزَلْنٰاهُ - هَدٰاهُ - رَءٰاهُ - فِيهِ -

اَخِيهِ - بَنِيهِ - يَهْدِيهِ

— اگر ہائے ضمیر کے پہلے اور بعد والے دونوں حرف ساکن ہوں تو بھی اشباع نہیں ہوگا۔ مِنْهُ اسْمُهُ

— ہائے ضمیر کے بعد تشدید ہو تو اشباع نہیں ہوگا یعنی حرکت کو کھینچ کر نہیں پڑھا جائے گا۔
مانند: لَهُ الدِّينُ - لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ - نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ - عِبَادِهِ الَّذِينَ

مثال ۴: کلماتی مانند اَللّٰهُ - اِلٰهِ - فَوَاكِهُ - يَنْتَهِ - تَنْتَهِ - نَفْقَهُ - يَرْضَهُ بھی اشباع کے بغیر پڑھا جائے گا۔

مشق: مندرجہ ذیل کلمات میں سے کن کلمات پر اشباع کا اطلاق ہوتا ہے
يَرَهُ اَحَدٌ - مِثْلَهُ مَعَهُ - يَزِدْهُ مَالُهُ - فَاكْتُبُوهُ - بِدَارِهِ الْاَرْضَ - لَهُ الْحَمْدُ - عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

قرآن پاک میں بہت سے ایسے کلمات موجود ہیں جن میں (پیش) پر اشباع کا اطلاق ہوتا ہے۔ ان کلمات کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ وہ کلمات جن میں واؤ
پر پیش ہو

		پڑھنے میں
دٰاوُدَ	←---	دٰاوُودَ
وُرِیَ	←---	وُورِیَ
غٰاوُنَ	←---	غٰاوُونَ
یَسْتَوُنَ	←---	یَسْتَوُونَ
تَلْوُنَ	←---	تَلْوُونَ
تَلْوُا	←---	تَلْوُو
لِتَسْتَوُا	←---	لِتَسْتَوُو
فَأْوُا	←---	فَأْوُو

۲- وہ کلمات جن میں واوٌ سے
پہلے ء + ٗ نہ ہو-

پڑھنے میں

جاؤُ ←--- جاءُو

قرآن مجید میں اشباع کے ساتھ پڑھے جانے والے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں:

جـاءُو	يُضـاهِـئُونَ
جـاءُوهُمْ	يَتَّكِـئُونَ
بـاءُو	مُتَّكِـــئُونَ
فـاءُو	يُراءُونَ
اَسـئُوا	يَقْرَءُونَ
لِيَسُوءُوا	فَمالِـئُونَ
اِقْرَءُوا	اَلْخـاطِـئُونَ
اِخْسَـئُوا	يَطَـئُونَ
فَادْرَءُوا	تَطَـئُوهُمْ
يَدْرَءُونَ	تَطَـئُوها
يَشـاءُونَ	لِيُواطِـئُوا

بَرِيـُٔونَ	بَدَءُوكُمْ
مُبَرَّءُونَ	مَذْءُومًا
تَبَرَّءُوا	اَلْمَوْءُودَةُ
اِسْتَهْزِءُوا	يَـئُودُهُ
يَسْتَهْزِءُونَ	يَـئُوسًا
مُسْتَهْزِءُونَ	فَيَـئُوسٌ
اَتُنَبِّـُٔونَ	لَيَـئُوسٌ
اَنْبِـُٔونِي	رُءُوسٌ
نَبِّـُٔونِي	رُءُوسِهِمْ
تُنَبِّـُٔونَهُ	رَءُوفٌ
يَسْتَنْبِـُٔونَكَ	لِيُطْفِـُٔوا

☆ چودھواں سبق

ہمزہ متوصل سے پہلے تنوین

جب کبھی کسی کلمے کے آخر میں تنوین آئے اور اس کے بعد ء (ہمزہ) اور پھر بعد کے حرف پر سکون ہو یا وہ حرف مشدد ہو تو تنوین کو "ن" مکسور پڑھا جائے گا۔

خَيْرًا الْوَصِيَّةُ	پڑھنے میں	خَيْرَنِ لْوَصِيَّةُ
جَزَاءَ الْحُسْنٰى	←---	جَزَاءَنِ لْحُسْنٰى
خَيْرٌ اهْبِطُوا	←---	خَيْرُنِ هْبِطُوا
عَادٌ الْمُرْسَلِيْنَ	←---	عَادُنِ لْمُرْسَلِيْنَ
قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا	←---	قَرْيَةِ نِ سْتَطْعَمَا
اَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا	←---	
خَيْرٌ اطْمَأَنَّ	←---	
طُوًى اذْهَبْ	←---	

بعض قرآنی نسخوں میں مزید رہنمائی کے لئے تنوین کے نیچے علامت نون مکسور (ن) لکھ دیتے ہیں۔
جیسے۔ خَيْرًا ٱلْوَصِيَّةُ

مشق: مندرجہ ذیل کلمات کو الگ الگ کر کے پڑھیں

بِرَحْمَةٍ انْظُرْ - مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ - سَوَاءٌ الْعَاكِفُ -
لَهْوًا انْفَضُّوا - حَسِيبًا اللّٰهُ - خَيْرًا اللّٰهُ - يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ -
عَذٰنِ النَّبِي - عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ - اَحَدٌ اللّٰهُ - كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

رسول اکرم (ص)

اَلنَّظَرُ فِی الْمُصْحَفِ عِبٰادَةٌ

قرآن مجید پر نگاہ ڈالنا عبادت ہے

❖ ❖ ❖

☆ پندرھواں سبق

مَــدّ (~)

جس حرف پر مد موجود ہو اس کی آواز کھینچ کر ادا کی جاتی ہے اور اسے حرف مده کہتے ہیں۔ مثال ملاحظہ کریں۔

جَآءَ - اَنْبِيَآءُ - وَلَاالضَّآلِّيْنَ - تَبُوْٓءَ - سِيْٓءَ - هَنِيْٓـًٔا مَرِيْٓـًٔا

مشق: مندرجہ ذیل کلمات کو مد (~) کے ساتھ پڑھئے۔

جَآءَتْ - شُرَكَآءَ - مَلٰٓئِكَةِ - سُوْٓءُ - اَعْدَآءَ - يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ - اِنَّآاَنْزَلْنٰهُ - قَالُوْٓا اِنَّا - دَآبَّةٌ - تَفِيْٓءَ

رسول اکرم (ص)

مَنْ وَقَّرَ الْقُرْاٰنَ فَقَدْ وَقَّرَ اللّٰهَ ....

جو قرآن کریم کا احترام کرتا ہے گویا وہ اللہ کا احترام کرتا ہے۔

☆ سولھواں سبق

قرآن کے حروف مقطعات (فَوَاتِحِ سُوَر)

قرآن پاک کی ۲۹ سورتوں کے آغاز میں از بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد ایسے حروف آتے ہیں جن پر کوئی حرکت (اعراب) موجود نہیں، ہر حرف اپنے نام کے ساتھ تلفظ ہوتا ہے ان حروف کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔
ان حروف کی کل تعداد چودہ ہے۔ جن میں سے بعض مختلف سورتوں میں بار بار آئے ہیں۔ حروف کی تفصیل یہ ہے۔

(ص - ر - ا - ط - ع - ل - ی - ح - ق - ن - م - س - ك - ه)

ان حروف کو حفظ کرنے کے لئے ذیل کی عبارت پڑھی جاسکتی ہے۔

صِرَاطُ عَلِيٍّ حَقٌّ نُمْسِكُهُ

(ترجمہ: علیؑ کا راستہ حق ہے ہم اس کی پیروی کرتے ہیں)

--- بعض سورتوں میں حرف مقطعہ ایک حرفی ہے۔

مثلاً:

ن ---پڑھنے میں← نُوْنْ

ص ---← صَآدْ

ق ---← قَآفْ

--- بعض سورتوں میں ۲ حرفی ہیں-

مثال :

	پڑھتے ہیں	
حم	←---	حامِیْم
یس	←---	یاسِیْن
طه	←---	طاها
طس	←---	طاسِیْن

--- بعض سورتوں میں سہ حرفی ہیں

	پڑھتے ہیں	
طسم	←---	طا - سِیْن - مِیْمْ
الر	←---	اَلِفْ - لَامْ - رَا
الم	←---	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ

--- بعض سورتوں میں چار حرفی ہیں

مثلاً :

	پڑھتے ہیں-	
المر	←---	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ رَا
المص	←---	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ صَادْ

--- بعض سورتوں میں پانچ حرفی ہیں۔

مثلاً :

حم عسق	---→	حٰا	مِیْم	عَیْن	سِیْن	قَاف
کهیعص	---→	کَاف	هٰا	یٰا	عَیْن	صَاد

☆ سترھواں سبق

شمسی اور قمری حروف

جب بھی کلمات کے آغاز میں الف لام ہو تو اسے دو طرح سے پڑھتے ہیں۔

۱۔ اگر لام کے بعد چودہ شمسی حروف

(ت - ث - د - ذ - ر - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ - ل - ن)

میں سے کوئی حرف ہو تو لام پڑھا نہیں جاتا اور لام کے بعد والے حرف پر تشدید ہوگی۔

مانند : اَلتَّوْبَةُ - اَلثَّاقِبُ - اَلدِّينِ - اَلذِّكْرُ - اَلرَّحْمٰنِ - اَلزَّبَدُ - اَلسَّمَاءُ - اَلشَّمْسُ - اَلصّٰلِحِيْنَ - اَلضَّآلِّيْنَ - اَلطَّوْلِ - اَلظُّلْمِ - اَللَّيْلُ - اَلنَّوم

۲۔ اگر لام ساکن کے بعد چودہ قمری حروف یعنی

(همزه - ب - ج - ح - خ - ع - غ - ف - ق - ك - م - و - ه - ى)

میں سے کوئی حرف ہو تو لام ساکن پڑھا جائے گا اور اس کے بعد والے حرف پر تشدید نہیں ہوگی۔

مثلاً : اَلْاِيمَانِ - اَلْبَحْرُ - اَلْجُوعِ - اَلْحَمْدُ - اَلْخَيْرُ - اَلْعِلْمِ - اَلْغَارِ - اَلْفَوْزِ - اَلْقَمَرُ - اَلْكِتَابُ - اَلْمَالِ - اَلْوَارِثِ - اَلْهُدٰى - اَلْيُسْرِ .

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

فَضْلُ الْقُرْاٰنِ عَلٰی سٰائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ ....

قرآن مجید کو دوسرے (ہر) کلام پر وہی فضیلت حاصل ہے،

جو اللہ کو اپنی مخلوق پر ہے۔

☆ اٹھارہواں سبق

بعض اہم قواعد

قاعدہ نمبر۱- حرف کی میم میں تبدیلی - جہاں کہیں نون ساکن یا تنوین ب سے پہلے آئے تو نون - میم کی آواز میں بدل جائے گا- مثلاً

	پڑھنے میں	
مِنْ بَعْدِ	←---	مِمْ بَعْدِ
اَنْبِئُونِی	←---	اَمْبِئُونِی
اَنْبِیَاءُ	←---	اَمْبِیَاءُ
قَوْمًا بُورًا	←---	قَومَمْ بُورًا
عَلِیْمٌ بِذَاتِ	←---	عَلِیمُمْ بِذَاتِ

قاعدہ نمبر۲- ادغام (یرملون) جب ن ساکن یا تنوین کے بعد یرملون کے مجموعے سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین حذف اور یا' را' میم' لام' واؤ' نون' مشدّد ہو جاتے ہیں-

	ادغام کی مثالیں
ن کا "ی" میں ادغام	مَنْ یَشَاءُ ←--- مَیَّشَاءُ
تنوین کی مثال	کِتٰبًا یَلْقٰـىهُ ←--- کِتٰبَیَّلْقٰىهُ
ن کا "ر" میں ادغام	عَنْ رَّبِّهِمْ ←--- عَرَّبِّهِمْ
تنوین کی مثال	غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ ←--- غَفُوْرُ رَّحِیْمٌ
ن کا "م" میں ادغام	مِنْ مَّاءٍ ←--- مِمَّاءٍ
تنوین کی مثال	قَدَرًا مَقْدُوْرًا ←--- قَدَرَ مَّقْدُوْرًا
"ن" کا "ل" میں ادغام)	یَکُنْ لَہٗ ←--- یَکُلَّہٗ
تنوین کی مثال	خَیْرٌ لَکُمْ ←--- خَیْرُ لَّکُمْ
ن کا "و" میں ادغام	مِنْ وَلَدٍ ←--- مِوَّلَدٍ
تنوین کی مثال	مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ ←--- مُحَمَّدِ وَّاٰلِهٖ
ن کا "ن" میں ادغام	عَنْ نَفْسِیْ ←--- عَنَّفْسِیْ
تنوین کی مثال	شَیْـًٔا نُکْرًا ←--- شَیْـًٔا نُّـکْرًا

۞ چار کلمات پر ادغام کا اطلاق نہیں ہوتا

دُنْیَا ۔ بُنْیَان ۔ صِنْوَان ۔ قِنْوَان

رسول اکرم (ص)

اَشْرافُ اُمَّتی حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ

میری امت کے معزز ترین افراد قرآن کے حاملین ہیں

❋ ❋ ❋

☆ انیسواں سبق

وقف: ٹھہرنا یا کلمے کے آخر میں آواز کو توڑ دینا (جہاں سانس لیا جائے)

چونکہ ایک ہی سانس میں بہت سی آیات یا ایک ہی بہت لمبی آیت کا پڑھنا مشکل ہے اس لئے مختلف مقامات پر وقف کیا جاتا ہے۔ بعض جگہ معانی کے پیش نظر اور قرآن پاک کی صحیح جملہ بندی کے لئے بھی وقف کرنا ضروری ہے۔ قرآن پاک میں وقف (ٹھہرنے) اور وصل (ملا کر پڑھنے) کے لئے جو علامات استعمال کی گئی ہیں وہ مختصراً" یہ ہیں۔

● وقف کی علامات

حرف مؔ: یہ وقف لازم ہے اس پر توقف ضروری ہے اگر توقف نہ کیا گیا تو آیت کے معنی بدل جائیں گے یا بالکل برعکس معنی ہو جائیں گے۔

حرف (ط) وقف مطلق کی علامت ہے اس پر رکنا نہایت احسن ہے۔

حرف (ج) وقف جائز الطرفین یعنی اگر قاری کا جی چاہے تو وقف کرے، جی نہ چاہے تو ملا کر پڑھے۔

حرف (ز) وقف مجوز لوجہ ۔ یعنی بعض کے مطابق یہاں وقف جائز ہے اگرچہ دو جملوں کو ملا کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

حرف (لا) وقف ممنوع ۔ قاری کو یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے ۔ یاد رہے کہ اگر آیت کے آخر میں (لا) کی علامت ہو تو وہاں وقف کرنا چاہیے کیونکہ آیت کا آخر بہترین محل وقف ہے۔

بعض نسخہ ھائے قرآن میں اس کے علاوہ بھی علامات دی گئی ہیں۔مثلاً

(**قلے**) جہاں وقف کرنا ملا کر پڑھنے سے بہتر ہے۔

(**صلے**) جہاں ملا کر پڑھنا وقف کرنے سے بہتر ہے۔

مزید علامات کے بارے میں آپ بعد کے مراحل میں پڑھیں گے۔

☆ انیسویں سبق کابقیہ حصہ

قرآنی کلمات کے آخر میں وقف کا طریقہ

۱ - وقف کی علامت ہو اور کلمے کے آخر میں زیر، زبر یا پیش ہو تو حرف آخر ساکن پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً

			وقف کی صورت میں
ـَ	عٰالَمِينَ	←---	عٰالَمِينْ
ـِ	رَحِيمِ	←---	رَحِيمْ
ـُ	نَسْتَعِينُ	←---	نَسْتَعِينْ
ـٍ	كِتٰابٍ	←---	كِتٰابْ
ـٌ	كَرِيمٌ	←---	كَرِيمْ

- جہاں کلمہ کے آخر میں ہاکو پر پڑھا جاتا ہے اگر علامت وقف ہو تو ہا پر سکون (جزم) ہوگا۔

مثلاً

لَهُ	←---	لَهْ	رَسُولُهُ	←---	رَسُولُهْ
بِهٖ	←---	بِهْ	رَسُولِهٖ	←---	رَسُولِهْ
عَبْدُهٗ	←---	عَبْدُهْ	بِيَمِينِهٖ	←---	بِيَمِينِهْ

یاد رہے جن کلمات کے آخر میں حرف ساکن ہو تو وہ وقف کی صورت میں بھی ساکن رہے گا۔ مثلاً:

(وقف کی صورت میں)

لَمْ یَلِدْ ---← لَمْ یَلِدْ

وَلَمْ یُوْلَدْ ---← وَلَمْ یُوْلَدْ

۲۔ (ۃ) وقف کی صورت میں اگر کلمہ کے آخر میں (ۃ) آئے تو یہ ساکن ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

بَقَرَةً
بَقَرَةٌ ← وقف میں بَقَرَهْ
بَقَرَةٍ

جَنَّةً
جَنَّةٌ ← جَنَّهْ
جَنَّةٍ

۳۔ تنوین نصب (ـً) دو زبر وقف میں الف میں بدل جاتی ہیں۔

كَرِيماً ---← (وقف کی صورت میں) كَرِيمَا　　جُزْءًا ---← (وقف کی صورت میں) جُزْءَا

كِتَابًا ---← كِتَابَا　　هُدًى ---← هُدٰى

جَزَاءً ---← جَزَاءَا

___ اگر تنوین نصب (ـً) (دو زبر) ۃ کے اوپر ہو تو جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ وہ

(ہ) ساکن ہو جائے گی۔

نِعْمَةٌ وقف کی صورت میں نِعْمَہْ   جَنَّةٌ وقف کی صورت میں ← --- جَنَّہْ

۴۔ کلمہ کے آخر میں لمبی آوازیں۔ ـَا ـِی ـُو + و
وقف کی صورت میں بھی تبدیل نہیں ہوں گی۔ مثلاً

مُوسٰی ← --- مُوسٰی

رَبِّی ← --- رَبِّی

قَالُوا ← --- قَالُوا

۵۔ زیر کے بعد آنے والی یائے (زبر والی یا) مفتوح، حالت وقف میں یائے مدہ میں بدل جاتی ہے۔ مثلاً

هِیَ وقف کی صورت میں ← --- هِی   رَوَاسِیَ ← --- وقف کی صورت میں رَوَاسِی

فَنَسِیَ وقف کی صورت میں ← --- فَنَسِی

۶۔ اگر واوٗ مفتوح (زبر والی واوٗ) سے پہلے ایک حرف پر پیش ہو تو وہ حرف پیش + و یعنی واوٗ مدہ کی طرح پڑھا جائے گا۔ مثلاً

هُوَ وقف کی صورت میں ←--- هُو   يَغْفُوَ وقف کی صورت میں ←--- يَغْفُو

لِيَرْبُوَا ←--- لِيَرْبُوا

۷۔ اگر کلمے کا آخری حرف مشدد ہو تو وقف کی صورت میں مندرجہ ذیل مقامات پر آخری حرف ساکن ہو جائے گا۔

تَبَّ	وقف کی صورت میں ←---	تَبّْ
عَلَى النَّبِيِّ	←---	عَلَى النَّبِيّْ
فِي الْحَجِّ	←---	فِي الْحَجّْ
اَيْنَ الْمَفَرُّ	←---	اَيْنَ الْمَفَرّْ
هُوَ الْحَيُّ	←---	هُوَالْحَيّْ
فَطَلٌّ	←---	فَطَلّْ
جَانٌّ	←---	جَانّْ
بِغَمٍّ	←---	بِغَمّْ
بِحَقٍّ	←---	بِحَقّْ

لیکن اگر کلمہ کے آخر میں تشدید تنوین سے پیوست ہو وقت کے قاعدہ کے مطابق تنوین الف میں بدل جائے گی۔

مثلاً: حقاً وقف میں حقا إدًّا وقف میں إدا

مشق: بتایئے مندرجہ ذیل کلمات حالت وقف میں کیسے پڑھے جائیں گے۔

طَارِقٍ	←---	طَارِقْ	حِسَابَهُمْ	←---	
ثَاقِبٌ	←---		نَاصِبَةٌ	←---	
كَفَرَ	←---		حَامِيَةً	←---	
بِمُصَيْطِرٍ	←---		عَامِلَةٌ	←---	
نُصِبَتْ	←---		كَيْدًا	←---	
صَلّٰى	←---		فَضْلٌ	←---	
قَامُوا	←---		خَوْفٍ	←---	

☆ بیسواں سبق

قرآن مجید پڑھنے کے آداب

قاری با وضو ہو کر تلاوت کرے تو مستحب ہے۔ قرائت کا آغاز تعوذ سے کیا جائے جس میں شیطان کے شر سے خدا کی پناہ طلب کی جاتی ہے۔

تلاوت کا آغاز استعاذہ یعنی اللہ کی پناہ شیطان مردود سے' ہو۔

لفظ استعاذہ : اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ یعنی :

میں نے خدا کی پناہ طلب کی شیطان مردود کے شر سے۔

- ہر سورہ کے آغاز میں بسم اللہ ضرور پڑھنی چاہیے تاہم سورہ توبہ مستثنیٰ ہے کیونکہ اس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں ہے۔

قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے اور جلد بازی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

تلاوت کے اختتام پر (**صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ**) پڑھیں۔

قرآن مجید کے واجب سجدے

● قرآن پاک کی چار سوتوں میں واجب سجدے آتے ہیں (نجم، فصلت، سجدہ، علق) ان سورتوں کو سور عزائم بھی کہتے ہیں۔ جب کوئی ان سورتوں میں سے کسی ایک کی آیت سجدہ پڑھے تو پڑھنے اور ہر سننے والے پر فوراً سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ اس سجدہ میں سجدہ نماز کی طرح سات اعضاء بدن کا زمین سے مس ہونا ضروری ہے۔ پیشانی کو خاک، پتھر یا کسی ایسی چیز پر رکھیں جس پر سجدہ کرنا ہو۔ تاہم اس سجدہ میں باوضو یا قبلہ رو ہونا لازمی شرط نہیں۔

اسی طرح اس سجدہ میں ذکر کرنا بھی لازم نہیں، تاہم مستحب ہے اس سجدہ میں کوئی سا بھی ذکر کیا جا سکتا ہے بعض مخصوص اذکار یہ ہیں۔

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۔ لاَ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ اِيمَانًا وَ تَصْدِيقًا ۔ لاَاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ عُبُودِيَّةً وَرِقًّا ۔ سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا ۔ لاَ مُسْتَنْكِفًا وَ لاَ مُسْتَكْبِرًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيلٌ ضَعِيفٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ

قرآنی معلومات

--- قرآن مجید ۱۱۴ سورتوں اور ۳۰ پاروں پر مشتمل ہے۔

--- عرب ممالک کے مطبوعہ نسخہ ھائے قرآن میں ہرپارہ دو احزاب (منزلوں) پر اور یوں مکمل قرآن ساٹھ احزاب (منزلوں) پر مشتمل ہے)

--- ایران کے سابقہ مطبوعہ نسخہ ھائے قرآن میں ہرپارہ ۴ احزاب (منزلوں) اور مکمل قرآن ۱۲۰ احزاب (منزلوں) پر مشتمل ہے۔

--- سورت نمل میں بسم اللہ دو بار شامل ہے۔ ایک سورت کے آغاز میں اور دوسری بار سورت کے درمیان میں۔ لہٰذا قرآن پاک میں بسم اللہ کی تعداد بھی ۱۱۴ ہے۔

❋ ❋ ❋ ❋ ❋

○ اختتام

کچھ مختصر بیان حروف و تجوید کے بارے میں

گذشتہ صفحات میں قرآن پاک کو صحیح طریقے سے پڑھنے کے لئے بنیادی اور اہم نکات و قواعد بیان کر دیئے گئے ہیں۔ امید ہے آپ نے بھرپور مشق کے ذریعے یہ قواعد اچھی طرح سیکھ لئے ہوں گے۔

اگلا مرحلہ تجوید سیکھنے کا ہے۔

اگر غور کریں تو یہ معلوم ہوگا کہ اردو (فارسی) اور عربی زبان میں کلمات کی ادائیگی اور حروف کے تلفظ میں بہت فرق پایا جاتا ہے۔ مثلاً اردو میں (ز ذ ض ظ) چاروں حروف ایک ہی طرح تلفظ کئے جاتے ہیں جبکہ عربی میں ان میں سے ہر حرف کا ایک مخصوص تلفظ ہے۔ اور ہر حرف کی آواز دوسرے حرف سے بالکل مختلف ہے۔ اسی طرح اردو میں (ث س ص) ایک ہی طرح کی آواز میں بولے جاتے ہیں جبکہ عربی میں ہر ایک کی مختلف آواز موجود ہے۔

عربی لحن میں قرآن پڑھنے کے لئے ضروری ہے کہ حروف کے صحیح تلفظ اور مخصوص احکامات مثلاً ادغام وغیرہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھا جائے اور یہ تمام نکات آپ تجوید قرآن کی بحث میں سیکھیں گے۔

اگرچہ اس کتاب کی تدوین کا اصل مقصد قرات سکھانا ہے مگر زیادہ معلومات اور اگلے مراحل کی تیاری کے لئے تجوید کے ابتدائی مباحث کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ تفصیلی بحث خود تجوید کی کتاب میں پڑھئے گا۔

حروف کے بارے میں

۱- حرف کی شکل
۲- حرف کا نام
۳- حروف کی تعداد
۴- حرف کا مخرج
۵- حرف کی تعریف

۱- **حرف کی شکل:** حرف کی ظاہری صورت جس میں وہ لکھا جائے مثلاً- الف جو (ا) لکھا جاتا ہے-

۲- **حرف کا نام:** ہر حرف کا ایک نام ہوتا ہے- مثلاً ج کا نام جیم ہے- مزید معلومات کے لئے کتاب کے اولین حصے کو دیکھئے-

--- ۱۲ حروف کے نام دو حرفی ہیں یعنی (با - تا - ثا - حا - خا - را - زا - طا - ظا - فا - ھا - یا)

--- ۱۶ حروف کے نام سہ حرفی ہیں- : (الف - جیم - دال - ذال - سین - شین - صاد - ضاد - عین - غین - قاف - کاف - لام - میم - نون - واو)

-- حروف کے ناموں کے استعمال کے بارے میں دیکھئے سبق نمبر سولہ جہاں قرآن

کے حروف مقطعات پر بحث کی گئی ہے۔

۳-حروف کی تعداد: عربی زبان میں حروف کی تعداد پر اختلاف پایا جاتا ہے بعض کے نزدیک یہ ۲۸ اور بعض کے نزدیک ۲۹ ہیں کیونکہ بعض الف اور ہمزہ کو ۲ الگ الگ حروف تصور کرتے ہیں اور بعض ان دونوں کو ایک ہی حرف شمار کرتے ہیں۔ان کے خیال میں الف صرف آواز ہے حرف نہیں۔

۴۔ حرف کا مخرج: یعنی حرف کا مقام تلفظ

ب۔ بولتے وقت ہونٹ آپس میں مل جاتے ہیں پس ب کا مخرج ہونٹ ہیں۔ یوں ہر حرف ایک مخصوص مقام سے ادا کیا جاتا ہے لہٰذا ہر حرف کا ایک خاص مخرج ہے۔ البتہ بعض حروف کا مخرج ایک ہی ہوتا ہے۔ لہٰذا بقول معروف عربی حروف کے سترہ مخارج ہیں۔ اس بارے میں تفصیلی بحث تجوید کی کتاب میں آئے گی۔

۵۔ صفت حرف ۔ حرف کی تعریف

اگر آپ عربی حرف کے تلفظ پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ بعض حروف مثلاً (ق ' ط ' ظ) کو پر یعنی موٹی آواز میں پڑھا جاتا ہے جبکہ بعض دیگر حروف مثلاً (ف ت ذ) نہایت باریک اور نرم آواز میں ادا ہوتے ہیں۔ حروف میں آواز کے پر (موٹا) یا باریک ہونے کے عوامل کیا ہیں؟

ہر حرف میں کچھ ایسے اوصاف پائے جاتے ہیں جن کے باعث کسی حرف کی آواز دوسرے حروف سے مختلف ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر (ط) کے اطباق اور برتری کے باعث اس کی آواز (ت) سے زیادہ موٹی ہے۔ اسی طرح ظ کی آواز'ذ'کی آواز سے زیادہ پر ہے۔ پس دوسرے حروف کی صفات کا بھی ان کے تلفظ پر اسی طرح اثر انداز نظر آتا ہے۔یہ علم تجوید کی ایک اہم بحث ہے۔

تجوید کے ضمن میں زیر بحث آنے والے دیگر موضوعات میں احکام و قواعد شامل ہیں۔مثلاً

تفخیم ' ترقیق ' ادغام ' اظہار ' اخفاء ' اقلاب ' مد وغیرہ

اور ایک قاری قرآن کو ان امور پر مکمل دسترس ہونی چاہئے یاد رہے کہ مندرجہ بالا نکات صرف آپ کی ذہنی آمادگی اور معلومات کی غرض سے دیئے گئے ہیں تاکہ آپ آئندہ مطالعے کے لئے تیار ہو جائیں۔

و صلی اللّٰہ علٰی محمد و آلہ الطاہرین